از عدالتِ عظمی

بھارتیہ پیٹروکیمیکلز کارپوریشن لمیٹڈ اور دیگر

بنام

شریمک سینا اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 8 اپریل 1999

[ایس پی بھروچا، آر سی لاہوٹی اور این سنتوش ہیگڑے، جسٹس صاحبان]

عدالت عظمی- پریکٹس اینڈ پروسیجر ڈائرکشن- ایڈیشنل حلف نامہ داخل کرنا- مذکورہ بیان حلفی میں ریکارڈ پر رکھے گئے اضافی حقائق- قرار پایا کہ، اس طرح کا کوئی حلف نامہ عدالت کی ایکسپریس اجازت کے بغیر درج اور ریکارڈ پر نہیں لیا جا سکتا تھا- رجسٹری کی ہدایت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ عدالت کی اجازت کے بغیر زیر التواء اپیلوں میں کوئی حلف نامہ ریکارڈ پر نہیں لیا گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1854 سال 1998

رٹ پٹیشن نمبر 2206/97 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 29.8.1997 کے فیصلے اور حکم سے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیل گزاروں کے لیے میسرز ایچ ایس پریہار، کے ایس پریہار، ایس برلا اور ایم ایم ورما کے ساتھ مسٹر ٹی آر آند ھیار جینا۔

جواب دہندگان کے لیے میسرز جی کے بنرجی، آر ایس ریمنڈ، آر این کرنجاوالا، نندنی گور، سندیپ متل، مانیک کرنجاوالا، مسٹر کے کے سنگھوی کے ساتھ میسرز ایس پاکلے، ایف رشید اور اے کے گپتا۔

عدالت کا حکم اس کے ذریعے دیا گیا

آجر کی طرف سے 1998 کا دیوانی اپیل نمبر 1854 اور ملازمین کی طرف سے 1998 کا دیوانی اپیل نمبر 1855 عدالت عالیہ کے اسی فیصلے سے پیدا ہوتا ہے۔ ریلائنس کو ان کی سماعت کے دوران 19 فروری 1999 کے ایک اضافی بیان حلفی پر رکھا گیا تھا، جو حال ہی میں (22 فروری 1999) ملازمین کی جانب سے دائر کیا گیا تھا۔ مذکورہ بیان حلفی پر آجر کی طرف سے کوئی جواب نہیں ہے۔ عدالت کا ایسا کوئی حکم نہیں ہے جو اضافی بیان حلفی دائر کرنے کی اجازت دیتا ہو۔ ملازمین کے لیے اسکالر ایڈوکیٹ آن ریکارڈ کے ذریعے کہا گیا ہے کہ، عملی طور پر، اس طرح کے حلف نامے دائر کیے جاتے ہیں اور رجسٹری انہیں قبول کرتی ہے۔

مذکورہ بیان حلفی ایک بیان حلفی ہے جس میں عدالت عالیہ کے سامنے رکھے گئے حقائق کے علاوہ حقائق کی استدعا کی جاتی ہے۔ بیان حلفی دائر کرنے اور اضافی مواد کو ریکارڈ پر رکھنے کے لیے عدالت کی ایکسپریس اجازت کے بغیر

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایسا کوئی بیان حلفی دائر اور ریکارڈ پر نہیں لیا جا سکتا تھا۔ رجسٹری کو اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت کی جاتی ہے کہ زیر التواء اپیلوں میں کوئی حلف نامہ ریکارڈ پر نہ لیا جائے، خاص طور پر اگر وہ حقائق بیان کرتے ہیں، جب تک کہ عدالت کے احکامات انہیں دائر کرنے کی اجازت نہ دیں۔ اس حکم کو ایک عملی ہدایت کے طور پر سمجھا جائے گا جس کی تعمیل تمام معاملات میں بعد میں کی جائے گی۔

آجر کو مذکورہ بیان حلفی کا جواب داخل کرنے کے قابل بنانے کے لیے چار ہفتوں کے لیے ملتوی کیا گیا۔ جزوی سماعت کے طور پر مانا جائے۔

اپیل زیر التوا ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document